4038-ایڈزکی شکارماں کا بچے کی پرورش کرنا اوراسقاط حمل کا حکم

سوال

کیا ایڈزکی شکارماں کواسقاط حمل کرانا جائزہے ، اورکیا اسے بچے کی پرورش کا حق حاصل ہے کہ نہیں ، اورکیا اگرمیاں بیوی میں سے کسی ایک کوایڈزہوجائے توفسخ نکاح جائزہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

اول : ایڈزکی شکارماں کا اسقاط حمل :

ایڈزکی شکارحاملہ ماں کی بیماری بچے کوغالبا اس وقت منتقل ہوتی ہے جب وہ چارماہ کا ہوجائے اوراس میں روح پھونک دی جائے یا پھر دوران ولادت یہ بیماری بچے میں منتقل ہوتی ہے تواسے دیکھتے ہوئے شرعی طورپر اسقاط حمل جائز نہیں ۔

دوم : ایڈزکی شکارماں کا اپنے صحیح اورتندرست بچے کی پرورش کرنا یا دودھ پلانا :

دورحاضر میں میڈیکل نے طبی طورپر معلومات مہیا کی ہیں جواس پر دلالت کرتی ہیں کہ ایڈزکی شکارماں کا اپنے بچے کودودھ پلانے اوراس کی پرورش کرنے سے بچے کویقینی خطرہ نہیں ۔

بلکہ اس مسئلہ میں اس کی حالت عادی زندگی جیسی ہی ہے جس میں ایک دوسرے سے میل جول ہو ، تواس لیے شرع میں کوئی کسی قسم کی ممانعت نہیں اگراسے طبی طورپر ممانعت نہیں تووہ اپنے بچے کی پرورش کرسکتی اوراسے دودھ بھی پلا سکتی ہے ۔

سوم : میاں اور بیوی میں سے صحیح اورتندرست کویہ حق حاصل ہے کہ وہ ایڈزکے مریض سے علیحدہ ہوجائے چاہے وہ خاوند ہویا بیوی ۔ ۔

بیوی کویہ حق حاصل ہے کہ وہ خاوند سے علیحدگی اختیار کرلے اس لیے کہ ایڈزکا مرض جنسی تعلقات قائم کرنے سے دوسرے کو بھی لگ جاتا ہے ۔ .